منگل 4۔اکتوبر 2016ء

خطبہ نمبر 40

صرف احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editoralfazl@gmail.com

منگل 4۔اکتوبر 2016ء 2 محرم 1438 ہجری 4۔اخاء 1395 ہش جلد 66-101 نمبر 225

عہد پر قائم رہے

حضرت حسانؓ بن ثابت نے اپنے اشعار میں حضرت زبیرؓ کو خوب خراج تحسین پیش کیا۔ان کا ترجمہ یہ ہے۔کہ حواری رسول ﷺ حضرت زبیرؓ نے نبی کریم ﷺ کی سنت اور آپ کے عہد پر خوب قائم رہ کر دکھا دیا اور وہ قول کو فعل کے برابر کرتے تھے یعنی جو کہتے تھے اس پر عمل کرتے۔وہی مشہور شہ سوار اور بہادر انسان تھے کہ جب دن روشن ہوتا تو وہ حملہ آور ہوتے تھے۔(رات کو حملہ نہ کرتے) جب جنگ میں گھمسان کا رن ہوتا تو وہ اسے دہکا کر سفید کرتے اور دوڑتے ہوئے پہلے موت کی طرف بڑھنے کی کوشش کرتے۔ (مجمع الزوائد جلد 8 ص 125)

انصاراللہ، لجنہ اور ناصرات UK کے اجتماعات کا آغاز، اپنے عہد اور ذمہ داریوں کی طرف توجہ کریں

مظہر احسن جامعہ احمدیہ UK کا ذکرِ خیر، انتہائی وفادار اور زندگی کے مقصد کو سمجھنے والا احمدی تھا

میں ذاتی طور پر جانتا ہوں کہ وہ اخلاص و وفا اور عمل کا ایک نمونہ اور خلافت کا فدائی تھا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 30 ستمبر 2016ء بمقام بیت الفتوح، لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مؤرخہ 30 ستمبر 2016ء کو بیت الفتوح، لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے پر براہِ راست نشر کیا گیا۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے آغاز میں مجلس انصار اللہ، لجنہ اماء اللہ اور ناصرات الاحمدیہ کے اجتماع کے آغاز کا ذکر کرتے ہوئے تینوں تنظیموں کو ان کے عہد اور اسے پورا کرنے کے لئے ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی اور فرمایا ہمارے اجتماعات کی اصل روح یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ سے تعلق اور محبت و اخوت میں بڑھا جائے، علمی پروگرام اور ورزشی مقابلہ جات کا اصل مقصد یہ ہے کہ دینی اور علمی صلاحیتیں اجاگر کرنے کی طرف توجہ ہو۔ بڑی عمر کے لوگوں کی مجلس کا نام انصار اللہ ہونا ذمہ داری کی ادائیگی کا احساس دلانے کے لئے کافی ہے۔ ہر ناصر دین کی مضبوطی اور احمدیت پر سچے دل سے قائم ہونے کی کوشش کرے۔اپنے آپ کو انصار اللہ ثابت کریں۔خلافت کے کاموں اور پروگراموں کو آگے بڑھانے کے لئے مددگار بنیں۔اپنی اولادوں کو بھی خلافت سے جوڑیں۔اسی طرح لجنہ اماء اللہ اپنے عہد کو ہمیشہ سامنے رکھیں۔لجنہ اماء اللہ اعتقادی لحاظ سے بہت مضبوط ہے لیکن عملی حالتوں کو بھی اس معیار پر لانا ہوگا جو اللہ اور اس کے رسولؐ کا حکم ہے۔اولاد کی تربیت، ان کے دین کو سنوارنا، خدا سے تعلق جوڑنا، اپنی اولاد میں قوم اور ملک کے لئے قربانی کا جذبہ، قوانین کی پابندی، برائی اور اچھائی میں تمیز پیدا کروانا بھی عہد کا حصہ ہے۔بچوں کو خلافت سے جوڑنا جیسے باپوں کا کام ہے ویسے ہی ماں کا بھی کام ہے۔ اسی طرح ناصرات کو بھی اپنے عہدوں کو نبھانا چاہیے۔اس عمر میں بھی بہت ساری خواہشات بھی ہوتی ہیں اگر دنیا کی طرف نظر ہو تو دنیاوی خواہشات دین پر حاوی ہو جاتی ہیں۔اگر عہد اپنی زندگی کا حصہ بنا لیں تو اپنی زندگی اور آئندہ نسلوں کو بھی محفوظ کرنے والی ہوں گی۔

حضور انور نے عزیزم مظہر احسن کا ذکر خیر کرتے ہوئے فرمایا: چند دن پہلے ایک اور بہت پیارا طالبعلم نوجوان جو جامعہ کی تعلیم مکمل کر چکا تھا، کچھ عرصہ بیمار رہنے کے بعد ہم سے جدا ہوا۔ابھی آخری سال کا امتحان نہیں دیا تھا لیکن جیسی زندگی نوجوان نے گزاری ہے وہ مربی ہی تھا۔اللہ تعالیٰ نے اس نوجوان کے اندر ایک جوش پیدا کیا تھا کہ کس طرح دین کی خدمت کرنی ہے۔فرمایا میں ذاتی طور پر جانتا ہوں کہ وہ اخلاص و وفا اور علم و عمل کا ایک نمونہ تھا۔اللہ تعالیٰ اس کے درجات بلند فرماتا چلا جائے۔ والدہ نے صبر اور اللہ تعالیٰ کی رضا پر راضی رہنے کا بہترین نمونہ دکھایا ہے۔عزیز بھی صبر کی تلقین کرتا ہوا اس دنیا سے رخصت ہوا۔ ماں باپ بہن بھائیوں کو سب سے زیادہ صدمہ ہوتا ہے۔لیکن اس غم اور دکھ کو دعاؤں میں ڈھال کر ہم مرحوم کے درجات کی بلندی اور صبر اور تسکین کا ذریعہ بنا سکتے ہیں۔

حضور انور نے عزیزم کے کوائف بیان کرتے ہوئے فرمایا: عزیزم والدین کا اکلوتا بیٹا تھا اور دو بہنیں ہیں۔کینسر ہوا تھا علاج سے شفا بھی ہو گئی تھی لیکن سینہ کے انفیکشن سے وفات ہو گئی۔مرحوم کے پڑدادا حضرت مستری نظام الدین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود تھے اور نانا چوہدری منور علی خان صاحب اور دادا حاجی منظور احمد صاحب درویشان قادیان میں سے تھے۔فرمایا عزیزم موصی تھے۔ بیماری میں امیر صاحب سے کہا مجھ سے کچھ جماعتی کام لیں، ناصرات اور لجنہ کے اجتماع کی اسناد ڈیزائن کیں۔ جب 2015ء میں کینسر ہوا تو بہن کو کہا کہ امی کو احتیاط سے بتانا میں ان کو روتا ہوا نہیں دیکھ سکتا۔حضور انور نے عزیز سے متعلق والدہ، بہنوں، اساتذہ اور مربیان کے تاثرات بیان کئے اور فرمایا: والدہ کہتی ہیں ہم اپنے رب سے راضی ہیں۔ ہمارا کام دعا کرنا تھا خدا کا کام قبول کرنا تھا کرے یا نہ کرے۔حضور انور نے بتایا کہ یہ خود اکیلے ہسپتال میں رہے اور گھر والوں کو جلسہ اور عید کے لئے بھجوایا۔ 5 کلومیٹر چیریٹی واک میں شامل ہوئے۔جس دن جامعہ میں داخلہ ملا ایسا خوش تھا کہ گویا دنیا جہاں کی نعمتیں مل گئیں۔ ایک مربی صاحب کو واٹس ایپ پر پیغام بھیجا کہ میں اس بیماری سے گزر رہا ہوں حقیقت میں خدا کے مجھ پر بہت احسانات ہیں۔اس لئے اس درد سے گزرنا مشکل نہیں سمجھتا۔ بیماری کو آزمائش سمجھ کر قبول کیا۔ ہر کام کو صبر اور حوصلہ سے کیا۔سستی کا نام و نشان نہیں تھا۔جامعہ سے بہت محبت تھی قوت ارادی بہت مضبوط تھی۔ درجہ ممہدہ سے کامل مربی تھے تقویٰ کی باریک راہوں پر چلنے والے تھے۔فرمایا: بہرحال انتہائی شریف اور وقف کی روح کو سمجھنے والا انسان تھا۔26 سال میں وفات ہو گئی لیکن جہاں موقع ملا اپنے دوستوں کی تربیت کی۔فرمایا میری ان سے فون پر بات ہوئی تو بڑے حوصلہ سے جواب دیا انتہائی وفادار اور زندگی کے مقصد کو سمجھنے والا احمدی بچہ تھا۔ ہمیشہ اس کو اللہ تعالیٰ کی رضا پر راضی پایا اللہ کرے اس جیسے ہزاروں واقف زندگی پیدا ہوں جو اس باریکی سے مقصد کو سمجھنے والے ہوں۔خاص طور ان کے والدین اور بہنوں کے لئے دعا کریں اللہ تعالیٰ ان کو صبر اور حوصلہ میں بڑھاتا چلا جائے۔آمین حضور انور نے ان کی نماز جنازہ حاضر پڑھانے کا بھی اعلان فرمایا۔

جلسہ سالانہ کینیڈا 2016ء اور

حضور انور کے خطاب Live

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جلسہ سالانہ کینیڈا 2016ء میں بنفس نفیس شرکت فرمائیں گے۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ اور خطابات نیز جلسہ سالانہ کینیڈا کے تمام پروگرام براہ راست ایم ٹی اے پر نشر کئے جائیں گے۔ان پروگراموں کا شیڈیول پاکستانی وقت کے مطابق درج ذیل ہوگا۔ احباب ان پروگراموں سے بھرپور استفادہ فرمائیں۔

7 اکتوبر 2016ء

10:00pm	ڈاکومنٹری، سٹوڈیو سیشن، نظم
10:25pm	پرچم کشائی
10:30pm	خطبہ جمعہ
11:30pm	سٹوڈیو سیشن

8 اکتوبر 2016ء

1:30am	جلسہ کی کاروائی
3:30am	ڈاکومنٹری، سٹوڈیو سیشن، نظم
6:30pm	ڈاکومنٹری، سٹوڈیو سیشن، نظم
7:00pm	جلسہ کی کارروائی
8:45pm	حضور انور کا لجنہ سے خطاب
11:00pm	جلسہ کی کارروائی

9 اکتوبر 2016ء

3:30am	ڈاکومنٹری، سٹوڈیو سیشن، نظم
6:30pm	ڈاکومنٹری، سٹوڈیو سیشن، نظم
7:00pm	جلسہ کی کارروائی
8:00pm	اختتامی خطاب حضور انور

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 6 روپے

جناب مبشر محمود کے چند منتخب اشعار

کسی دلیل کی حاجت نہیں مجھے محمود
کہ وہ خدا مری تنہائی کی ضرورت ہے

منتشر زندگی ورق بہ ورق
اس پہ اُتری تو اک کتاب ہوئی

ہوا کے دوش پہ لاکھوں گھروں میں در آیا
نکل گیا تھا جو گھر سے کبھی خدا کے لئے
یہ کارہائے غریب الدیار بھی دیکھیں
جو منتظر ہیں دم عیسیٰ و عصا کے لئے

حضور گھر میں کوئی ہو نہ ہو ترے درویش
گدا ہیں ایسے کبھی در سے جایا کرتے نہیں
ترا وصال ترا وصل یار ہے جاناں
وگرنہ وقت وداع مسکرایا کرتے نہیں

خوگر صبر ہیں، جانتا ہے تو پھر
اور نہ آزما، انتہاء ہو گئی
قصۂ جور و جفا لکھنے سے پہلے محمودؔ
اس پہ لکھ لینا یہ عنوان ''محبت سب سے''

نئی کتب کی نہ پڑھائی کی ضرورت ہے
جو پڑھ چکے، اُسے دہرائی کی ضرورت ہے

اب اس کو شعر سناؤں تو مجھ پہ ہنستا ہے
وہ ایک شخص جو شاعر بنا گیا ہے مجھے

تجھ سے اے قادر و عادل ہے فقط ایک طلب
اپنی دنیا کو بدل دے یا میرے دل کو بدل

دل میں احساس زیاں گر ہے تو کوئی غم نہیں
داستاں کہنے سے حاصل آنکھ ہی گر نم نہیں

کوئی آہٹ نہیں بطن زمیں میں
بہت دن ہو گئے ہیں خواب بوئے

وہ صرف منبر و معبد میں ہی نہیں ملتا
کسی غریب کے گھر بھی خدا تلاش کرو

مثال وسعت صحرا اگر ہو ظرف بشر
کسی کو تنگی تقدیر کا گلہ نہ رہے

مان بھی جائے گا کبھی نہ کبھی
شکر ہے قیل و قال تک پہنچا
زندگی بھر کا عیب جُو محمودؔ
اب کہیں اپنے حال تک پہنچا

سنا ہے خواب کی تعبیر اُلٹ بھی ہوتی ہے
وہ رات ہجر کا مژدہ سنا گیا ہے مجھے

روز روداد جاں کی لکھنی
چھوڑ دی میں نے ڈائری لکھنی

اس کو اپنا بنا کے کچھ نہ ملا
صرف آوارگی خراب ہوئی

مال زعم سخن تم پہ سب کھلے محمود
نکل کے گھر سے کوئی ہم نوا تلاش کرو

اشکوں کی سب دولت اس کی
جو بھی آ کے گلے لگائے
جس کو چاہوں، جس کو پوجوں
وہ پتھر کا بت بن جائے

اگر جیے تو یہ کارِ محال کرنا ہے
کسی کی چشم ستم کیش کو بدلنا ہے
جو طفل دل ہے تو پھر عمر بھر نظر رکھنا
کسے خبر ہے کہ اس نے کہاں مچلنا ہے

ہنسا رہا تھا ابھی وہ رُلا رہا ہے ابھی
اُسے کہو کہ کسی ایک بات پر آئے

صرف الفاظ کے پیکر نہ تراشو محمودؔ
اب دم عیسیٰ بھی دلاؤ انہیں زندہ بھی کرو

زمانے بھر سے جو عہد و پیمان توڑ آئے
بس ایک ایسے ہی ہرجائی کی ضرورت ہے

لکنت زدہ فضا میں یہ انداز گفتگو
ہم نام کوئی ہو گا یہ محمودؔ تو نہیں

معاف کر دینا میری ماں میں مبشّر ہوں ترا
وہ جو کہتا تھا کہ تیرے ساتھ ہی مر جاؤں گا

مرتبہ: پروفیسر عبدالصمد قریشی

اللہ تعالیٰ دنیا کے مختلف ممالک میں رہنے والوں کے دلوں میں تحریک کرتا ہے۔بعض کو رؤیا کے ذریعہ سے احمدیت کی صداقت بتا رہا ہوتا ہے۔کہیں کوئی تحریر دعوت الی اللہ کا باعث بن جاتی ہے۔کہیں مخالفت کھاد کا کام دیتی ہے۔کہیں احمدیوں کے اخلاق دوسروں کو احمدیت کی طرف متوجہ کرتے ہیں۔پھر ایسے واقعات بھی ہیں جو دور دراز کے ملکوں میں رہنے والوں کے احمدیت پر ایمان اور یقین کے حیرت انگیز نظارے بھی ہمیں دکھاتے ہیں۔احمدیت قبول کرنے یا احمدیوں کی صحبت میں رہنے سے بچوں میں بھی حیرت انگیز تبدیلی پیدا ہوتی ہے

مختصر یہ کہ اگر انصاف کی نظر سے دیکھیں تو ہم کہہ سکتے ہیں کہ بیشک ہم ایک نظام کے تحت دین کا پیغام پہنچانے کی کوشش کرتے ہیں لیکن جو پھل اللّٰہ تعالیٰ لگاتا ہے وہ اس سے بہت زیادہ ہیں جو ہماری کوشش ہوتی ہے یا ہم کہہ سکتے ہیں اور یہ سچ ہے کہ حضرت مسیح موعود کے حوالے سے دین کا پیغام پہنچانے اور لوگوں کے سینے اسے قبول کرنے کے لئے کھولنے کا کام خود اللّٰہ تعالیٰ فرما رہا ہے

یقیناً ہر صحیح العقل احمدی کو اس بات کا پورا اِدراک ہے اور وہ جانتا ہے کہ احمدیت کی ترقی ہماری کوششوں اور وسائل سے نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں سے ہو رہی ہے

گزشتہ سال دنیا کے مختلف ممالک میں ظاہر ہونے والے اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت کے متعدد روشن نشانات اور ایمان افروز واقعات میں سے بعض کا نہایت دلنشین تذکرہ

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 26۔اگست 2016ء بمطابق 26 ظہور 1395 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح لندن

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

برطانیہ کے جلسے کے دوسرے دن اللہ تعالیٰ کے افضال کی بارش کا ذکر ہوتا ہے جہاں مختلف شعبہ جات کے اعداد و شمار پیش ہوتے ہیں۔ جماعت کی ترقیات کا ذکر ہوتا ہے۔ان اعداد و شمار کے ساتھ میں ان سے متعلقہ واقعات بھی بیان کیا کرتا ہوں لیکن ڈیڑھ دو گھنٹے میں اعداد و شمار کی تفصیل بیان نہیں کی جاسکتی اور نہ ہی واقعات بیان کئے جاسکتے ہیں اور جو نوٹس پڑھنے کے لئے میں لاتا ہوں وہ تقریباً اسی طرح واپس چلے جاتے ہیں۔ ہر سال کے اعداد و شمار تو تفصیل سے تحریک جدید نے شائع کرنے شروع کئے ہیں۔ کتابی شکل میں شائع ہو رہے ہیں۔ جہاں تک واقعات کا تعلق ہے وہ میں مختلف وقتوں میں بیان کرتا رہتا ہوں۔آج بھی میں ان میں سے کچھ واقعات بیان کروں گا جن سے پتا چلتا ہے کہ کس طرح اللہ تعالیٰ دنیا کے مختلف ممالک میں رہنے والوں کے دلوں میں تحریک کرتا ہے۔بعض کو رؤیا کے ذریعہ سے احمدیت کی صداقت بتا رہا ہوتا ہے۔کہیں کوئی لٹریچر یا کتاب (دعوت الی اللہ) کا باعث بن جاتی ہے۔کہیں احمدیت کی مخالفت احمدیت پھیلانے میں کھاد کا کام دیتی ہے۔کہیں احمدیوں کے اخلاق دوسروں کو احمدیوں کی طرف متوجہ کرتے ہیں۔ پھر ایسے واقعات بھی ہیں جو دور دراز کے ملکوں میں رہنے والوں کے احمدیت پر ایمان اور یقین کے حیرت انگیز نظارے بھی ہمیں دکھاتے ہیں۔بچوں کی تربیت کو دیکھیں تو احمدیت قبول کرنے یا احمدیوں کی صحبت میں رہنے سے بچوں میں بھی حیرت انگیز تبدیلی پیدا ہوتی ہے جس کو دوسرے بھی محسوس کئے بغیر نہیں رہ سکتے۔مختصر یہ کہ اگر انصاف کی نظر سے دیکھیں تو ہم کہہ سکتے ہیں کہ بیشک ہم ایک نظام کے تحت (دین) کا حقیقی پیغام پہنچانے کی کوشش کرتے ہیں لیکن جو پھل اللہ تعالیٰ لگاتا ہے وہ اس سے بہت زیادہ ہیں جو ہماری کوشش ہوتی ہے یا ہم کہہ سکتے ہیں اور یہ سچ ہے کہ حضرت مسیح موعود کے حوالے سے (دین) کا پیغام پہنچانے اور لوگوں کے سینے اسے قبول کرنے کے لئے کھولنے کا کام خود اللہ تعالیٰ فرما رہا ہے۔ جب اللہ تعالیٰ نے آپ کو فرمایا کہ میں تیری (دعوت) کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا تو بہت سارا کام خود اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اور یقیناً ہر صحیح العقل احمدی کو اس بات کا پورا اِدراک ہے اور وہ جانتا ہے کہ احمدیت کی ترقی ہماری کوششوں اور وسائل سے نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں سے ہو رہی ہے۔اب مزید تمہید کے بجائے میں کچھ واقعات پیش کرتا ہوں۔

ایک واقعہ یہ ہے۔گنی کناکری کے (مربی) لکھتے ہیں کہ جماعتی تعارف پر مشتمل دو صفحوں کا لیف لیٹ خدا تعالیٰ کے فضل سے ملک کے طول و عرض میں پھیل چکا ہے اور ہمیں ملک کے دور دراز علاقوں سے فون کالز موصول ہو رہی ہیں کہ ہم اپنے بزرگوں سے امام مہدی اور مسیح کے بارے میں سنا کرتے تھے۔اب آپ کا یہ لیف لیٹ دیکھ کر ہمیں اشتیاق ہے کہ ہم آپ سے ملیں کیونکہ ہمیں لگتا ہے کہ اب وہ وقت آ گیا ہے جب (-) ایک مصلح کی ضرورت ہے۔اسی طرح اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت سے لوگوں سے ہمارے رابطے ہوئے اور وہ لوگ بیعت کر کے جماعت میں شامل ہوئے۔

اب لیف لیٹ تو صرف پتہ بتانے کے لئے ہے۔ایک ذریعہ بنا ہے۔لیکن اللہ تعالیٰ نے دلوں کو پہلے تیار کیا ہوا تھا اور جو عقل والے ہیں وہ محسوس کرتے ہیں کہ یہ زمانہ ہے جس میں ایک مصلح کی ضرورت ہے، مسیح و مہدی کی ضرورت ہے۔کون کہہ سکتا ہے کہ اس دور دراز علاقے میں کسی کے زیر اثر احمدیت قبول کی گئی ہے یا احمدیت کی خبریں پہنچیں۔پس یہ اللہ تعالیٰ کا ہی کام ہے کسی انسانی کوشش کا اس میں دخل نہیں۔

پھر تنزانیہ ایک اور ملک ہے۔ پہلے مغربی افریقہ تھا۔اب یہ مشرقی افریقہ کا واقعہ ہے۔ڈوڈوما ایک شہر ہے وہاں کے (مربی) لکھتے ہیں کہ قرآن کریم کی ایک نمائش کے دوران ایک عورت ہمارے سٹال پر آئی اور بڑی حیرت سے پوچھنے لگی کیا یہ (مومنوں) کا سٹال ہے؟ پھر آہستہ آہستہ کتب سے تعارف حاصل کرتی رہیں۔آخر پر ایک کتاب خریدی جس میں عیسائیت کے حوالے سے مواد تھا۔ چنانچہ ایک دن بعد وہی عورت اپنے خاوند کے ساتھ دوبارہ سٹال پر آئی اور اس دن وہ دونوں فوجی وردی میں ملبوس تھے۔ دونوں فوجی تھے۔ وہ عورت کہنے لگی کہ یہ میرا خاوند ہے اور ہماری شادی کو کافی عرصہ ہو چکا ہے۔مَیں (-) ہوں اور یہ عیسائی ہے اور عورت کہتی ہے کہ میری کافی دیر سے کوشش تھی کہ میں (دین) کی تعلیم بتاؤں اور (-) کروں لیکن کہیں سے (دین) کی تعلیم کے بارے میں مجھے کوئی ایسا اچھا مواد نہیں مل رہا تھا۔کل جب میں آپ کے سٹال پر آئی تو مجھے لگا کہ آج میں صحیح جگہ پر آئی ہوں۔ چنانچہ میں نے آپ سے کل ایک کتاب خریدی اور اپنے خاوند کو دی جس سے ان کے کافی سوالات حل ہو گئے اور باقی جو کچھ سوالات رہ گئے تھے وہ کہنے لگی کہ مجھے امید ہے آپ سے بات کر کے آج حل ہو جائیں گے۔ چنانچہ کافی دیر ان دونوں کی (مربی) کے ساتھ بات چیت ہوتی رہی اور

آخر کار اس کا خاوند بھی (دین) قبول کرنے کے لئے تیار ہو گیا اور وہ دونوں بیعت کرکے حقیقی (دین) ...... میں داخل ہو گئے۔ خاوند کے (دین) قبول کروانے کی سچی تڑپ نے اللہ تعالیٰ کے فضل کو اس طرح کھینچا کہ اتفاق سے وہ وہاں آ بھی گئی اور پھر دونوں کو اللہ تعالیٰ نے حقیقی (دین) کی آغوش میں آنے کی توفیق عطا فرمائی۔

پھر یہ صرف افریقہ کی ہی بات نہیں کہ لیف لیٹ کے ذریعہ سے یا (دعوت الی اللہ) کے ذریعہ سے پیغام پہنچ رہے ہیں یا لوگوں میں تجسّس صرف افریقہ میں اور تیسری دنیا کے لوگوں میں ہے۔ بلکہ ہمارے یہاں ہڈرزفیلڈ کے (مربی) لکھتے ہیں کہ یہاں بھی ایسے بہت سارے لوگ ہیں جو (دین) کے بارے میں معلومات حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ بارنزلے (Barnsley) ٹاؤن میں (دعوت الی اللہ) لیف لیٹ تقسیم کئے گئے جس کی وجہ سے وہاں سے رابطہ قائم ہوا۔ چنانچہ کہتے ہیں کہ کچھ عرصہ بعد وہاں سے پچاس سے زائد افراد مرد اور خواتین کوچ کروا کر ہڈرزفیلڈ میں ہماری (بیت) میں آئے اور ان کا مقصد (دین) کے بارے میں معلومات لینا تھا۔ اس وفد کے ساتھ (بیت) میں اڑہائی گھنٹے کا پروگرام ہوا اور (دین) اور احمدیت کے بارے میں انہیں پریزینٹیشن (presentation) دی گئی جس کے بعد سوال وجواب بھی ہوئے۔ تو یہاں بھی یہ لوگوں کا خود آنا اور خود توجہ کرنا یہ بھی ایک کڑی ہے کہ اللہ تعالیٰ اب ہر جگہ دنیا میں لوگوں کے دلوں کی تاریں ہلا رہا ہے۔ ایک طرف (دین) کی مخالفت ہو رہی ہے۔ ایک طرف خود (-) (دین) کو بدنام کرنے کی کوشش کر رہے ہیں اور اس کے نتیجہ میں غیر...... انتہا سے آگے جانا شروع ہو گئے ہیں اور دوسری طرف اللہ تعالیٰ خود ہی ایک ہوا چلا رہا ہے جس سے لوگوں میں حقیقی (دین) کو سمجھنے کی طرف توجہ بھی پیدا ہو رہی ہے۔

پھر ہم دیکھتے ہیں کہ دور دراز کے رہنے والوں کے دلوں کو ایمانی لحاظ سے کس طرح اللہ تعالیٰ نے مضبوط کیا اور ان میں قربانی کا جذبہ بھی پیدا کیا۔ بینن کے امیر صاحب لکھتے ہیں کہ الاڈا ریجن کی ایک جماعت سوکو (Soko) میں اس سال فروری میں نئی (بیت) تعمیر ہوئی۔ (بیت) کی تعمیر میں احباب جماعت نے بہت اخلاص اور محبت کے ساتھ حصہ لیا اور بہت سے مراحل میں غیر معمولی طور پر وقت اور مال کی قربانی کرتے ہوئے مزدوروں کی مدد بھی کرتے رہے۔ خواتین بھی تعمیری کام کے لئے دور دور سے پانی لے کر آتی رہیں اور اس طرح (بیت) کی تعمیر میں حصہ لیتی رہیں۔ وہاں گاؤں کے اپنے جو مقامی روایتی صدر ہیں انہوں نے کہا کہ یہ (بیت) اہل علاقہ کے لئے پرامن (دین) کی قیامگاہ ہے۔ اسی طرح وہاں کے جو چیف تھے انہوں نے کہا کہ (بیت) الاڈا ریجن کی اس کونسل کے لئے یقیناً روشنی کا مینار اور راستہ ہے۔ اس علاقے کے لوگ زیادہ تر بت پرستی کے مذہب سے تعلق رکھنے والے ہیں۔ وہاں ایک لوکل چیف جو اپنے چھوٹے چھوٹے علاقوں کے بادشاہ کہلاتے ہیں کہنے لگے میں بھی ایک وقت میں بت پرست ہوتا تھا لیکن آج احمدیت کی بدولت توحید پرست ہو گیا ہوں اور اس نے لوگوں کو کہا کہ میں آپ سب کو یقین دلاتا ہوں کہ یہ جماعت سچائی اور محبت کا مجسم نمونہ ہے اور جماعت احمدیہ کی بدولت ہی مجھے یہ ادراک ہوا ہے کہ گو میں ایک بادشاہ ہوں مگر میرے اوپر ایک عظیم شہنشاہ ہے جس کی عبادت ہم سب پہ فرض ہے۔

اب اللہ تعالیٰ ہی ہے جو یہ سوچ ذہنوں میں پیدا کرتا ہے کہ جماعت احمدیہ کا پیغام بھی سچا ہے اور (دین) کی تعلیم بھی سچی ہے اور یہی حقیقی تعلیم اور پیغام ہے جو جماعت احمدیہ دنیا میں پھیلا رہی ہے اور یہی وہ تعلیم ہے جس سے جو مشرک لوگ ہیں وہ موحد بن رہے ہیں۔ اس علاقہ کے ایک اور عہدیدار نے یہ بھی کہا کہ جب اس علاقہ میں (دین) کی (دعوت الی اللہ) ہوئی اور لوگوں کی توجہ (دین) اور احمدیہ جماعت کی طرف ہوئی تو میرے پاس بہت سے لوگ جو (دین) کے نام سے خائف تھے اور جماعت کے حق میں نہیں تھے آئے اور اس خوف کا اظہار کیا کہ یہ لوگ دوسری دہشتگرد تنظیموں کی طرح ہمارے لوگوں کو قتل اور بچوں کو اغوا کرنے کی کوشش سے آئے ہیں۔ چنانچہ اس علاقے کے جو افسر تھے کہتے ہیں ہم نے اپنے نوجوانوں کی ڈیوٹی لگائی جو رات کے وقت مختلف اوقات میں جا کر علاقہ کے احمدی لوگوں کی سرگرمیوں کا جائزہ لیتے تھے کہ جماعت کسی قسم کی کوئی غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث تو نہیں۔ لیکن بڑی تحقیق اور تجربے کے بعد اب ہم مطمئن ہیں کہ جماعت کا مقصد صرف امن کا قیام ہے۔

احمدیت کے مخالف بڑی لالچوں کے ذریعہ لوگوں کو احمدیت سے ہٹانے کی کوشش کرتے ہیں لیکن اللہ تعالیٰ بظاہر ان دور دراز علاقوں میں رہنے والوں اور کم تعلیم یافتہ اور ان پڑھ لوگوں کے ایمانوں کو بھی مضبوطی عطا فرما رہا ہے۔

بینن میں ایک جگہ بوزنپے (Bozinkpe) سے ہمارے مقامی معلم کہتے ہیں کہ چند افراد کو بیعت کی توفیق ملی اور نئی جماعت کا قیام عمل میں آیا۔ کہتے ہیں کہ بیعت کرنے سے قبل یہ لوگ (-) تھے اور ایک اور شہر کی ایک مسجد کے زیر اثر تھے۔ قریبی بڑا شہر تھا۔ بیعت کے بعد ان افراد سے مسلسل رابطہ رکھا گیا۔ وہاں کلاسز شروع کی گئیں۔ قرآن کریم، نماز اور دوسری (دینی) باتیں سکھائی گئیں۔ کچھ عرصے بعد جب اس علاقے کے امام کو علم ہوا تو اس نے جماعت کے خلاف باتیں کرنا شروع کر دیں۔ کہنے لگا کہ احمدی تو...... ہی نہیں ہیں۔ یہ کافر ہیں۔ آپ لوگ ان کو چھوڑ دیں۔ اس پر نومبائعین نے جواب دیا کہ ہم لوگ بڑے عرصے سے اس علاقے میں موجود ہیں۔ آپ لوگوں نے نہ تو کبھی یہاں آ کر ہماری خیریت پوچھی نہ ہمارے بچوں کی دینی تعلیم کے بارے میں کبھی پوچھا۔ اب احمدیوں نے آ کر ہمیں اور ہمارے بچوں کو نماز اور قرآن پڑھانا شروع کیا ہے تو آپ کہہ رہے ہیں کہ وہ...... نہیں ہیں۔ یہ بات ہماری سمجھ سے بالا ہے۔ جو لوگ ہمیں نماز اور قرآن سکھا رہے ہیں ان لوگوں کو کیسے کافر کہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ لوگ سب ثابت قدم ہیں اور اب یہاں اس علاقے میں اللہ تعالیٰ نے جماعت کو پختہ (بیت) بنانے کی بھی توفیق عطا فرمائی۔

پھر بینن کے ایک اور معلم صاحب لکھتے ہیں کہ ریڈیو (دینی) پروگرام کے دوران ایک دن ایک دوست غاں ہونتوں ایرک (Gan Hounouto Eric) صاحب کی فون کال آئی۔ موصوف نے ہمیں اپنے گاؤں میں (دعوت الی اللہ) کے لئے آنے کی دعوت دی۔ کہتے ہیں وہ ابھی اپنا پتہ بتا رہے تھے کہ فون کال کٹ گئی اور بات پوری نہیں ہو سکی۔ لکھتے ہیں کہ ایک دن ہم (دعوت الی اللہ) کی غرض سے ایک گاؤں سِوے پوتا (Sinwe Kpota) پہنچے تو ایک آدمی ہمیں دیکھ کر کھڑا ہوا اور سب لوگوں سے کہا کہ جلدی ادھر آؤ۔ جن کو ہم روز ریڈیو پر سنتے تھے وہ آج خود ہمارے گاؤں آ گئے ہیں۔ چنانچہ وہاں (دعوت الی اللہ) کے نتیجہ میں 200 سے زائد افراد نے بیعت کی اور ایک نئی جماعت کا قیام عمل میں آیا۔

اب چند دن ہوئے ہیں بیعت کئے لیکن ایمان کی مضبوطی کا حال بھی سن لیں۔ کہتے ہیں کہ بیعت کرنے کے دو دن بعد تیز بارش اور آندھی کے باعث ایرک صاحب جو احمدی تھے ان کے گھر کی دیوار گر گئی۔ جس کے نیچے آ کر ان کا آٹھ ماہ کا بچہ فوت ہو گیا۔ مشرکوں کا گاؤں تھا بعض مشرکین نے کہا کہ دیکھو تم اس جماعت پر ابھی ایمان لائے اور ابھی سے مشکلات آنی شروع ہو گئی ہیں۔ جس پر اس نے کہا کہ میں نے جو سچائی دیکھی ہے اس پر ایمان لے آیا۔ باقی اولاد اور مال و دولت خدا ہی دیتا ہے اور وہی واپس بھی لے لیتا ہے۔ میں اس جماعت سے کبھی پیچھے نہیں ہٹوں گا چاہے کچھ بھی ہو۔ میں نے احمدیت قبول کی ہے۔ مَیں احمدی ہوں اور انشاء اللہ مرتے دم تک احمدی ہی رہوں گا۔ تو یہ ہے ایمان کی مضبوطی اور توحید پر قائم ہونا جو حضرت مسیح موعود کے ذریعہ اللہ تعالیٰ لوگوں کے دلوں میں پیدا فرما رہا ہے۔ انہوں نے اپنی ذاتی زمین کا ایک حصہ نماز سینٹر بنانے کے لئے بھی دے دیا بلکہ اس میں خود ہی ایک معمولی سے چھپر وغیرہ کا فوری طور پر انتظام کر دیا تا کہ قرآن کریم کی کلاسیں شروع کی جا سکیں۔

اللہ تعالیٰ کس طرح احمدیت اور حقیقی (دین) کا پیغام پہنچانے کے راستے کھولتا ہے اس بارے میں تنزانیہ کے (مربی) لکھتے ہیں کہ شیانگا ریجن کے ایک گاؤں بوتیبو (Butibu) میں اس سال ایک نئی جماعت کا قیام عمل میں آیا۔ اسی ریجن کے ایک اور گاؤں میں (دعوت الی اللہ کا) پروگرام منعقد ہو رہا تھا۔ وہاں بوتیبو (Butibu) گاؤں کی ایک عورت اتفاقاً پہنچی اور اس نے جب جماعت احمدیہ کا پیغام سنا تو کہنے لگی آپ لوگ ہمارے گاؤں میں بھی (دین) کا پیغام لے کر آئیں کیونکہ وہاں کچھ (-) ہیں اور ان کی ایک (بیت) بھی ہے لیکن جو (دین) آپ لوگ پیش کر رہے ہیں وہ ان کے (دین) سے بالکل مختلف ہے۔ چنانچہ جب ہمارے معلمین نے وہاں جا کر (دین) احمدیت کی (دعوت) کی تو پہلے ہی دن امام مسجد سمیت کل 93 افراد نے جماعت میں شمولیت اختیار کر لی۔ جب اس علاقے کے سنّی مولوی کو پتا چلا کہ یہ لوگ احمدی ہو گئے ہیں تو اس گاؤں پہنچا اور کہنے لگا تم لوگ گمراہ ہو گئے ہو اور بھٹک گئے ہو۔ یہ لوگ مسلمان نہیں ہیں۔ اس پر نومبائعین نے جواب دیا کہ ہم نے سوچ سمجھ کر احمدیت قبول کی ہے اور یہی حقیقی (دین) ہے اس لئے ہم تمہاری کوئی بات نہیں سنیں گے۔ جب لوگوں نے مولوی کی بات نہیں سنی تو ان کا جو بڑا مولوی تھا وہاں کے مقامی امام کو کہنے لگا کہ تم مجھے دفتر آ کر ملو۔ اس پر وہاں کے مقامی امام نے انکار کر دیا کہ مَیں نہیں آؤں گا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ سب نومبائع

جماعت کے ساتھ تعلق میں مضبوط ہو رہے ہیں اور چندہ کے نظام میں بھی شامل ہیں۔ وہ غریب لوگ ہیں۔ بعض دفعہ سفر کے لئے کرایہ بھی جمع نہیں کر سکتے لیکن سب نے مرکز میں شوریٰ کا نمائندہ بھیجنے کے لئے چندہ اکٹھا کر کے اپنا نمائندہ بھجوایا اور انہی نومبائعین کی وجہ سے قریب کے دو اور نئے گاؤں میں بھی جماعت کا پودا لگ چکا ہے اور نظام جماعت قائم ہو چکا ہے۔

اسی طرح شیانگا تنزانیہ میں شیانگا ریجن کے ایک اور گاؤں میں جماعت کا قیام عمل میں آیا۔ پچھلے کئی سالوں سے مسلمان وہاں تھے۔ ایک کچی مسجد بھی تھی۔ جب ہمارے معلمین سلسلہ اس علاقے میں پہنچے اور (دعوت الی اللہ کے) پروگرام منعقد ہوئے تو گاؤں کے 130 افراد امام مسجد کے ہمراہ بیعت کر کے جماعت میں شامل ہو گئے۔ احمدی ہونے کے بعد ان لوگوں کے بڑے بزرگ عیدی صاحب اپریل میں ہماری شوریٰ پر دارالسلام بھی آئے اور جماعت کا مضبوط نظام دیکھ کر بہت متاثر ہوئے۔ کہنے لگے کہ میں 1993ء سے مسلمان تھا لیکن ہم خوش قسمت ہیں کہ ہمیں جماعت میں شامل ہونے کی توفیق ملی۔

برکینا فاسو ایک اور افریقہ کا ملک ہے جہاں فرنچ بولی جاتی ہے۔ وہاں کے (مربی) لکھتے ہیں کہ دوران سال جماعت کو تینکوڈوگو ریجن میں ایک بہت خوبصورت (بیت) تعمیر کرنے کی توفیق ملی۔ اس گاؤں میں جب احمدیت کا نفوذ ہوا تو اس وقت گاؤں کے لوگوں نے امام سمیت بیعت کی تھی۔ مخالف (-) اس گاؤں میں گئے اور انہوں نے کہا کہ آپ احمدیت چھوڑ دیں تو ہم آپ کو اپنی بہت خوبصورت مسجد دے دیں گے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدی امام نے جماعت احمدیہ کا دامن تھامے رکھا اور جو کویت کے پیسے یا (-) ملکوں کے پیسے سے بنائی جانے والی (-) تھی اس پر جماعت کی اس کچی (بیت) کو ترجیح دی۔ اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت کو وہاں ایک پختہ (بیت) بنانے کی توفیق ملی ہے جو مین ہائی وے کے اوپر بنی ہوئی ہے۔ اس کی وجہ سے ہماری (بیت) کی خبر پورے شہر اور تمام ملحقہ علاقوں میں پہنچ چکی ہے۔ اس (بیت) کے افتتاح کے موقع پر آس پاس کے گاؤں کے تمام امام اور بعض اہم شخصیات بھی آئی تھیں اور ریجن کے بادشاہ بھی شامل تھے۔ ایک مخالف امام نے تین مرتبہ پوچھا جو مخالفت کیا کرتے تھے کہ جو میں نے یہاں دیکھا ہے کیا یہی احمدیت ہے؟ کہنے لگے کہ اس کا مطلب یہ ہے کہ میں نے جماعت احمدیہ کے بارے میں جو کچھ سن رکھا تھا وہ سب جھوٹ تھا۔

......بینن کے امیر صاحب لکھتے ہیں کہ بوہیکوں (Bohicon) ریجن کی ایک جماعت میں ہماری (بیت) تعمیر ہوئی۔ اس گاؤں میں مارچ 2015ء میں احمدیت کا پودا لگا تھا اور 245 افراد احمدیت کی آغوش میں آئے۔ جب سے اس جماعت نے احمدیت قبول کی ہے ان کو مسلسل مخالفت کا سامنا ہے۔ رشتہ داروں کی طرف سے بھی مخالفت ہوئی۔ گاؤں کے امام کی طرف سے بھی شدید مخالفت ہوئی۔ گاؤں کے امام نے مختلف اماموں کو گاؤں میں بلا کر جماعت کے خلاف ایک محاذ کھڑا کر دیا لیکن خدا تعالیٰ کے فضل سے اس جماعت کے افراد اپنے عہد بیعت پر مضبوطی سے قائم ہیں۔ دوران سال جب یہاں (بیت) کی تعمیر شروع ہوئی تو غیر از جماعت (-) کھل کر مخالفت کرنے لگے۔ لوگوں کو کہنے لگے کہ احمدیوں کی (بیت) سے بہتر ہے کہ تم لوگ کسی چرچ میں جا کر نماز پڑھ لو۔ جو مستری (بیت) تعمیر کر رہا تھا اس کے گھر جا کر اس کو بھی دھمکیاں دیں کہ وہ (بیت) تعمیر نہ کرے۔ لیکن ان تمام دھمکیوں اور حالات کے باوجود اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت کو یہاں (بیت) بنانے کی توفیق ملی اور اس (بیت) کے تیرہ میٹر بلند دو مینارے بھی ہیں اور بڑی خوبصورت (بیت) ہے اور 375 افراد اس میں نماز بھی ادا کر سکتے ہیں۔

پھر ہم دیکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ خوابوں کے ذریعہ کس طرح رہنمائی فرماتا ہے۔ سان پیدرو (San Pedro) آئیوری کوسٹ کی ایک ریجن ہے۔ اس کے ایک شہر میں رؤیا کے ذریعہ سے ایک دوست ذوالغم احمد صاحب نے بیعت کی۔ موصوف کا تعلق عیسائیت سے تھا لیکن بعد میں اسلام قبول کر کے وہابی فرقے میں شامل ہو گئے۔ وہ بتاتے ہیں کہ اسلام قبول کرنے کے بعد میں نے نماز سیکھی اور باقاعدہ مسجد میں جا کر نمازوں کی ادائیگی شروع کر دی۔ اسی دوران میں نے خواب میں دو مرتبہ ایک بزرگ کو دیکھا۔......اس خواب کے بعد میں نے مسجد کے امام صاحب سے جماعت احمدیہ کے بارے میں پوچھا۔ پہلے تو امام صاحب نے ٹال مٹول سے کام لیا مگر اصرار کرنے پر کہنے لگے کہ یہ لوگ جو احمدی ہیں یہ مسلمان نہیں ہیں۔ تمہیں کیا ہو گیا ہے۔ کس نے تمہیں ورغلایا ہے۔ کیوں تم اپنا اسلام برباد کرنے پر تلے ہوئے ہو۔ اس شہر میں تو احمدیت نہیں ہے۔ (جس شہر میں وہ شخص تھا وہاں احمدیت نہیں تھی۔) اس پر انہوں نے مولوی صاحب کو جواب دیا کہ مجھے کسی نے نہیں ورغلایا کیونکہ میں تو ابھی تک کسی احمدی سے ملا ہی نہیں۔ مجھے تو خدا تعالیٰ نے احمدیت کا رستہ دکھلایا ہے۔ کہتے ہیں کہ گھر آ کر مجھے اور زیادہ تشویش ہونی شروع ہو گئی کہ آخر یہ احمدی کون لوگ ہیں اور امام صاحب ان کو کافر کیوں کہہ رہے ہیں۔ کہتے ہیں کہ اس پر میں نے خدا تعالیٰ سے بہت دعا کی کہ اے خدا! تُو ہی مجھے سیدھا راستہ دکھلا۔ میں اپنے حلقہ احباب سے جماعت کے بارے میں پوچھتا رہا لیکن کوئی بھی رابطہ کا ذریعہ نہیں مل رہا تھا۔ آخر ایک دن ایک دوست نے بتایا کہ ایک دوسرے شہر دلوا (Dalwa) میں احمدیت موجود ہے۔ چنانچہ میں لوگوں سے پوچھتے پوچھاتے مشن ہاؤس تک پہنچ گیا جہاں مشنری صاحب نے جماعت کا تعارف کروایا۔ وہاں مشن میں حضرت مسیح موعود کی تصویر دیکھ کر مَیں حیران ہوا۔ پوچھنے پر مشنری صاحب نے بتایا کہ یہی امام مہدی اور مسیح زمان ہیں۔ چنانچہ میں نے اسی وقت وہاں احمدیت قبول کر لی اور مشنری کو بتایا کہ یہی بزرگ مجھے دو مرتبہ خواب میں نظر آئے تھے۔ موصوف ہمارے (مربی) کو کہنے لگے کہ بیعت فارم تو میں نے اب ہی پُر کیا ہے لیکن احمدی میں اُس دن سے ہوں جب خدا تعالیٰ نے مجھے خواب میں رہنمائی کر دی تھی۔ اب موصوف بیعت کے بعد باقاعدہ چندے کے نظام میں شامل ہو گئے ہیں۔ گھر میں باقاعدہ نماز اور تہجد بھی ادا کرتے ہیں۔ اپنے علاقہ میں امام سمیت دوسرے لوگوں کو (دعوت الی اللہ) بھی کر رہے ہیں۔

اب یہ ہیں اللہ تعالیٰ کے کام کہ کس طرح رہنمائی کر رہا ہے اور دوسری طرف بعض لوگ ہیں جو شکوک میں پڑے ہوئے ہیں اس لئے کہ ان کی نیتیں صاف نہیں ہیں۔

پھر بیلجیئم سے (مربی) انچارج لکھتے ہیں کہ بیلجیئم جماعت میں نومبائع ادریس صاحب نے خواب میں ایک بزرگ کو دیکھا۔ اب ایک افریقہ کی بات ہو رہی ہے اور ایک یورپ کی بات ہو رہی ہے۔ ہر جگہ کس طرح اللہ تعالیٰ کا ہی تصرف ہے۔ کہتے ہیں کہ اس وقت وہ جماعت احمدیہ کے بارے میں کچھ نہیں جانتے تھے۔ ایک دوست جنہوں نے ایک بزرگ کو خواب میں دیکھا۔ پھر دو سال قبل ایک دن ٹی وی پر مختلف چینلز بدل رہے تھے کہ اچانک ایم ٹی اے العربیۃ پر نظر پڑی۔ موصوف نے ایم ٹی اے پر جو حضرت مسیح موعود کی تصویر دیکھی تو انہیں فوراً اپنا خواب یاد آ گیا۔ انہوں نے خواب میں اسی بزرگ کو دیکھا تھا۔ چنانچہ انہوں نے باقاعدگی کے ساتھ ایم ٹی اے دیکھنا شروع کر دیا۔ اس طرح ان کا دل احمدیت کی طرف مائل ہونا شروع ہو گیا۔ اس کے بعد موصوف نے خود کوشش کر کے بیلجیئم جماعت کا ایڈریس تلاش کیا اور مشن ہاؤس پہنچے اور کہنے لگے کہ میں بیعت کرنے کے لئے آیا ہوں۔ مربی صاحب نے انہیں کہا کہ پہلے جماعت کے بارے میں کچھ پڑھ تو لیں، مزید معلومات بھی حاصل کر لیں پھر فیصلہ کریں۔ انہوں نے کہا کہ مجھے میرے تمام سوالات کے جوابات مل چکے ہیں اور جب انہیں مزید تعارف کروایا گیا، اختلافی مسائل کے حوالہ سے بھی باتیں کی گئیں تو خود ہی دلائل دے کر جواب دیتے تھے۔ کہنے لگے میرا دل پہلے ہی مطمئن تھا۔ چنانچہ انہوں نے بیعت کر لی۔ اب دیکھیں جیسا کہ مَیں نے کہا کہ اگر افریقہ کے دور دراز ممالک میں اللہ تعالیٰ دل کھول رہا ہے تو یورپ میں بھی کھول رہا ہے۔

پھر افریقہ کا ایک ملک مالی ہے۔ وہاں کے (مربی) کہتے ہیں کہ ایک بزرگ مشن ہاؤس آئے اور کہا کہ میں بیعت کرنا چاہتا ہوں۔ جب ان سے بیعت کی وجہ پوچھی تو کہنے لگے کہ میں کل رات آپ لوگوں کا ریڈیو پر لائیو پروگرام سن رہا تھا جس میں بعض لوگ لائیو کالز (live calls) کر کے جماعت احمدیہ کو برا بھلا کہہ رہے تھے۔ مَیں نے پروگرام کے دوران ہی خدا تعالیٰ کے حضور دعا کی کہ یا اللہ ان لوگوں میں سے جو بھی حق پر ہے اس کی طرف میری رہنمائی فرما اور کہتے ہیں دعا کرتے کرتے ہی میری آنکھ لگ گئی۔ رات میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک طرف جماعت احمدیہ کے (مربی) ہیں اور دوسری طرف جماعت احمدیہ کے مخالفین ہیں اور ان کے درمیان مناظرہ ہو رہا ہے۔ مگر جب مخالفین احمدیت (مربی) کو جواب نہیں دے پاتے تو (مربی) کو ایک گڑھے میں پھینک دیتے ہیں اور مٹی ڈالنا شروع کر دیتے ہیں۔ اسی دوران آسمان سے ایک بزرگ ظاہر ہوتے ہیں جو کہتے ہیں کہ مَیں مہدی ہوں اور ہاتھ بڑھا کر احمدی (مربی) کی جان بچاتے ہیں۔ اس کے بعد کہتے ہیں کہ میری آنکھ کھل گئی۔ اب احمدیت کی سچائی سے متعلق میرے دل میں کوئی وسوسہ نہیں ہے اس لئے مَیں بیعت

کرنے کے لئے آ گیا ہوں۔

پھر ایم ٹی اے کے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ کس طرح راستے کھولتا ہے۔ فرانس کے ایک دوست مرتضیٰ صاحب پہلے مسلمان تھے، احمدی نہیں تھے۔ اس علاقے میں رہتے تھے جہاں کوئی احمدی بھی نہیں تھا۔ انہوں نے اس سال بیعت کی۔ کہتے ہیں مَیں نے بچپن میں آٹھ یا نو سال کی عمر میں ایک کتاب پڑھی جس کا نام مسیح الدجال تھا۔ اس کتاب میں تین گروہوں کا ذکر تھا۔ ایک فلاح پانے والے۔ دوسرے بزدل اور تیسرے شہداء۔ اس وقت میں نے خدا تعالیٰ سے دعا کی کہ اے اللہ مجھے فلاح پانے والے گروہ میں شامل کرنا۔ کچھ عرصے بعد ہم ہجرت کر کے فرانس آ گئے۔ یہاں ایک دن مجھے ٹی وی پر ایم ٹی اے کا چینل نظر آیا اور اس طرح مَیں جماعت سے متعارف ہوا اور باقاعدہ ایم ٹی اے دیکھنے لگا یہاں تک کہ جماعت کی صداقت کا مَیں دل سے قائل ہو گیا مگر بیعت نہ کی۔ کسی بیماری کی وجہ سے عرصے سے میرے ہاں کوئی اولاد نہ تھی۔ ایم ٹی اے پر حضرت مسیح موعود کی جو دعائیں آتی ہیں وہ مَیں نے پڑھنی شروع کیں اور ان دعاؤں کی برکت سے خدا تعالیٰ نے کچھ ہی عرصہ میں مجھے اولاد سے نواز دیا حالانکہ اس سے قبل ڈاکٹرز کہہ چکے تھے کہ میرے ہاں کوئی اولاد نہیں ہو سکتی۔ چنانچہ اس سال 2016ء میں مسیح موعود کی صداقت کا نشان دیکھ کر مَیں نے بیعت کر لی۔

بچوں کے پروگراموں کا اور بچوں کی نیک تربیت کا بھی لوگوں پر بڑا اثر ہوتا ہے۔ بینن کے (مربی) لکھتے ہیں کہ آتیسے (Atesse) میں (بیت) کے افتتاح کے موقع پر بچوں نے تلاوت قرآن کریم اور عربی قصیدہ پیش کیا۔ اس موقع پر ہمسایہ گاؤں کے غیر (از جماعت) امام اسحاق صاحب کہنے لگے کہ بچوں نے جو تلاوت قرآن اور عربی قصیدہ پیش کیا ہے اس سے میرے دل پر گہرا اثر ہوا ہے۔ اگر وہ بچپن سے اتنی اچھی چیزیں نہ سیکھ رہے ہوتے تو کبھی بھی اتنے اچھے طریقے سے پیش نہ کر سکتے۔ اس سے پتا چلتا ہے کہ جماعت احمدیہ بچوں کی اچھی تربیت کر رہی ہے۔ وہاں اپنی تقریر میں کہا کہ میں والدین سے درخواست کرتا ہوں کہ اپنے بچوں کو ضرور (بیت) بھجوایا کریں۔ اگر ایک طرف (-) سکھانے والے بچوں سے خودکش حملے کروا رہے ہیں تو دوسری طرف اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کی تربیت کے زیر اثر غیر بھی اس طرف توجہ دلوا رہے ہیں کہ اپنے بچوں کی تربیت کے لئے جماعت کی (بیوت) میں بھیجو۔

پھر بچوں کی تربیت کر کے انہیں (دینی) تعلیمات سکھانا اور معاشرے کا کارآمد وجود بنانا، یہ ہمارا کام ہے اس لئے تربیت کرتے ہیں۔ اس کے نتیجہ میں بھی لوگوں پر جماعت کا اثر ہوتا ہے جیسا کہ مَیں نے پہلے بھی مثال دی۔

اب سیرالیون ایک اور ملک ہے۔ وہاں بو (Bo) ریجن کی جماعت ’’سان‘‘ میں ہمارے ایک معلم بڑی محنت سے کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے اپنی جماعت میں احمدی اور غیر (از جماعت) بچوں کی کلاس لینا شروع کی جس میں وہ ان کو بنیادی مذہبی تعلیم سکھاتے تھے۔ ان کی کلاس میں غیر احمدی بچہ بھی حصہ لینے لگا۔ اس کا نام احمد کونٹے تھا۔ کافی کچھ سیکھ گیا۔ ایک دن اس بچے کا والد عبدل جو کہ ایک غیر (از جماعت) تھا وضو کر رہا تھا اس پر بچہ جس کی عمر گیارہ بارہ سال ہوگی اس کے پاس گیا اور اپنے والد کو بتایا کہ آپ درست طریقے سے وضو نہیں کر رہے۔ اس کے بعد بچہ لوٹے میں پانی بھر کر لایا اور اپنے والد کو وضو کرنے کا درست طریق سمجھایا اور ساتھ ہی اس کو وضو کرنے کی دعا اور (بیت) جانے کی دعا بھی سکھائی۔ اس کا والد یہ سب کچھ دیکھ کر بہت خوش ہوا اور پوچھا کہ یہ سب تم نے کہاں سے سیکھا ہے اس نے بتایا کہ احمدیہ (بیت) میں ہونے والی کلاس میں یہ سب کچھ سکھایا جاتا ہے۔ جس پر اس کے والد نے نہایت خوشی کا اظہار کیا اور ہمارے معلم صاحب کے پاس آیا اور ان سے کہا کہ آج کے بعد میرا بیٹا آپ کے حوالے ہے۔ آپ جو چاہیں اس سے کام لیں اور اس کی اچھی تربیت جاری رکھیں۔ تو یہ لوگ جو ابھی احمدی نہیں ہوئے ان پر بھی بچوں کی جس رنگ میں جماعت تربیت کرتی ہے اس کا بڑا اثر ہے **اور یہ بات تمام احمدی والدین کو یاد رکھنی چاہئے اور جماعتی نظام کو بھی یاد رکھنی چاہئے۔ مربیان اور معلمین کو بھی یاد رکھنی چاہئے کہ بچوں کی تربیت کی طرف خاص طور پر بہت توجہ دیں۔ ایک تو آئندہ نسل کو سنبھالنے کی ذمہ داری ہے اور یہ بہت بڑی ذمہ داری ہے جو ہمارے سپرد ہے۔** دوسرے بچوں کے ذریعہ سے ہی (دعوت الی اللہ) کے بھی اور تربیت کے بھی مزید راستے کھلتے ہیں۔

ہمسایوں کا حق ادا کرنا (دین) کی بنیادی تعلیم ہے اور قرآن شریف میں بھی اس کا حکم ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اس پر بہت زور دیا ہے۔ آئیوری کوسٹ سے ہمارے (مربی) لکھتے ہیں کہ ایک نومبائع آدما (Adama) صاحب اس سال بیعت کر کے جماعت میں شامل ہوئے ہیں۔ وہ بیان کرتے ہیں کہ قبول احمدیت سے قبل میں دیگر غیر از جماعت مساجد میں نماز پڑھتا تھا اور میں نے احمدیت کے بارے میں اس قدر منفی باتیں سن رکھی تھیں کہ احمدیہ (بیت) کے قریب ہونے کے باوجود مَیں دوسری مسجد جا کر نماز ادا کرنے کو ترجیح دیتا تھا۔ کہتے ہیں ایک مرتبہ جب میں سخت بیمار ہوا تو احمدیہ (بیت) کے امام میری عیادت کے لئے آئے۔ اس بات کا میرے دل پر غیر معمولی اثر ہوا۔ صحتمند ہونے کے بعد میں نے احمدیہ (بیت) جا کر نماز پڑھنا شروع کر دی اور (بیت) میں ہونے والے درسوں اور خطبات کے ذریعہ احمدیت میں دلچسپی پیدا ہوئی۔ حضرت مسیح موعود کی کتب پڑھیں تو دل اس یقین پر قائم ہو گیا کہ اگر آج کوئی جماعت قرآن اور سنت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم پر کاربند ہے تو وہ جماعت احمدیہ ہی ہے۔ چنانچہ مَیں نے بیعت کر لی اور بیعت کرنے کی وجہ سے میرے بچوں نے بھی جماعت میں دلچسپی لینا شروع کر دی۔ اب کہتے ہیں میرا بیٹا جو سیکنڈری سکول میں پڑھ رہا ہے اس کی خواہش ہے کہ وہ سیکنڈری کی تعلیم حاصل کرنے کے بعد جامعہ احمدیہ میں تعلیم حاصل کرے اور بطور واقف زندگی خدمت دین بجا لائے۔

جس طرح مخالفین ہمارے راستے میں روکیں ڈالنے کی کوشش کرتے ہیں، مخالفت میں بڑھتے چلے جا رہے ہیں، اللہ تعالیٰ کے فضل سے اللہ تعالیٰ اسی طرح ان کے منہ بند کرنے کے سامان بھی کر رہا ہے اور جو نئے احمدی شامل ہوتے ہیں ان کے ایمان میں اضافے کا بھی سامان کر رہا ہے۔

یادگیر کرناٹک انڈیا کے امیر صاحب لکھتے ہیں کہ گزشتہ سال یہاں غیر از جماعت کی طرف سے سخت مخالفت شروع ہوئی اور مخالفین باہر سے اپنے علماء کو بلا کر جماعت کے خلاف تقاریر کراتے رہے۔ ہندوستان پاکستان میں تو جماعت کی مخالفت انتہا پہ پہنچی ہوئی ہے۔ کہتے ہیں حضرت مسیح موعود پر نہایت گندے اور جھوٹے الزامات لگائے گئے۔ جماعت کے خلاف عوام کو بھڑکایا گیا جس پر بعض بدعقل لوگوں نے احباب جماعت کے ساتھ نہایت بدتمیزی کا سلوک کیا۔ جماعت کے خلاف پمفلٹ شائع کئے۔ انہی ایام میں ایک احمدی شخص جو جماعت سے بالکل کٹا ہوا تھا اور کسی طرح بھی جماعت سے تعلق نہیں رکھنا چاہتا تھا بدقسمتی سے علیحدہ ہو گیا۔ اس کو ان مخالفین نے ڈرا دھمکا کر پیسے وغیرہ کا لالچ دے کر اپنے ساتھ ملایا اور اس کو ہار وغیرہ پہنا کر سارے شہر میں ہنگامہ کر دیا کہ ہم نے ایک قادیانی کافر کو مسلمان بنا لیا۔ اخبارات وغیرہ میں بہت غلط بیانی کی گئی اور اس شخص کے ذریعہ سے جماعت کی بہت مخالفت کی گئی۔ اس شخص نے بھی جماعت کے خلاف بدزبانی کی جب اس معاملے کے بارے میں اس سے جماعت کی طرف سے بات کی گئی۔ اس شخص سے جماعت نے رابطہ کیا کہ تمہیں تکلیف کیا ہے تو اس نے کہا یہ جو باتیں اخبارات میں شائع ہوئی ہیں وہ ہرگز مَیں نے نہیں کہیں۔ میری بعض مجبوریاں ہیں جو مَیں آپ کو بتا نہیں سکتا اس کی وجہ سے مَیں ان کے ساتھ ہوں۔ کہتے ہیں کہ ابھی اس بات کو ایک سال ہی گزرا تھا کہ یہ شخص اللہ تعالیٰ کے عذاب سے پکڑا گیا۔ بالکل تندرست صحتمند شخص تھا۔ اچانک چکر کھا کر گر گیا۔ ایک طرف کے ہاتھ پیر سے مفلوج ہو گیا۔ غیر (از جماعت) نے اس کا کوئی ساتھ نہ دیا۔ ہمارے خدام ہی اس وقت میں بھی اس کے کام آئے اور ہسپتال لے کر اس کو جاتے رہے۔ ڈاکٹر نے کہا کہ اس کا اب زندہ رہنا مشکل ہے۔ آخر اپنے انجام کو پہنچا۔ اس کا بیٹا بڑا مخلص احمدی ہے۔ اس کے بیٹے پر بھی غیر (از جماعت) نے بڑا دباؤ ڈالا لیکن وہ ثابت قدم ہے اور یہاں تک کہ اس نے اس مخالفت کی وجہ سے جو اس کے باپ نے کی تھی اپنے باپ کا جنازہ بھی نہیں پڑھا۔ اللہ تعالیٰ اس کے بھی ایمان میں بھی مضبوطی دے۔

اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے یہ چند واقعات جو مَیں نے پیش کئے ہیں، بیشمار ایسے واقعات ہیں۔ اللہ تعالیٰ کرے کہ ہم اس کے فضلوں کو ہمیشہ جذب کرنے والے بنتے چلے جائیں اور اللہ تعالیٰ کا حق ادا کرنے والے بھی ہوں۔ ہم پر جو اللہ تعالیٰ نے احمدیت میں شامل ہونے کا یہ احسان فرمایا ہے اس میں اللہ تعالیٰ ہمیں ثبات قدم بھی عطا فرمائے اور ایمان اور ایقان میں بڑھاتا بھی چلا جائے۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر۔ امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں

تقریب آمین

⊛ مکرم اسد رحمٰن ڈوگر صاحب دارالصدر غربی لطیف ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

محض خدا تعالیٰ کے فضل سے خاکسار کی بھتیجی علیشہ رضا واقفہ نو بنت مکرم علی رضا صاحب جرمنی نے قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور 4 سال 8 ماہ کی عمر میں مکمل کرلیا ہے۔ اس کی والدہ مکرمہ سمارا رضا کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت ملی۔ مورخہ 31/اگست 2016ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اجتماعی تقریب آمین میں اس سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ عزیزہ مکرم محمد حنیف ڈوگر صاحب سیکرٹری امور عامہ دارالصدر غربی لطیف کی پوتی اور مکرم محمد اشرف ڈوگر صاحب جرمنی کی نواسی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو قرآن کریم پڑھنے، سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سالانہ تربیتی پروگرام

⊛ محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس اطفال الاحمدیہ علوم ب بلاک کو اپنا سالانہ سہ روزہ تربیتی پروگرام مورخہ 9 تا 11 ستمبر 2016ء منعقد کروانے کی توفیق ملی۔ پروگرام میں علمی و ورزشی مقابلہ جات کروائے گئے۔ جس میں کل 170 اطفال نے حصہ لیا۔ اس پروگرام کی اختتامی تقریب مورخہ 28 ستمبر 2016ء کو بیت اللطیف دارالعلوم وسطی میں بعد نماز عصر منعقد ہوئی۔ تلاوت قرآن کریم، عہد اور نظم کے بعد مکرم مصباح الدین صاحب بلاک لیڈر علوم ب بلاک نے رپورٹ پیش کی۔ مہمان خصوصی مکرم رانا وسیم احمد صاحب نائب مہتمم اطفال نے اعزاز حاصل کرنے والے اطفال میں انعامات تقسیم کئے، نصائح کیں اور دعا کروائی۔ اللہ تعالیٰ اس کے نیک نتائج ظاہر فرمائے۔ آمین

ایک دیرینہ کارکن کا الوداعیہ

⊛ جماعت احمدیہ اسلام آباد کے ایک دیرینہ کارکن مکرم عبدالجبار صاحب کو تقریباً بیس سال سے زائد عرصہ بیت الذکر اسلام آباد میں باورچی کی حیثیت سے خدمت بجالانے کی توفیق ملی تاہم اب بڑھاپے اور صحت کی خرابی کے باعث ان کیلئے کام جاری رکھنا مشکل تھا۔ مورخہ 31/اگست 2016ء کو گیارہ بجے قبل دوپہر بیت الذکر میں ان کے اعزاز میں محترم امیر صاحب کی طرف سے الوداعی تقریب کا اہتمام کیا گیا جس میں ممبران عاملہ، مربی ضلع اور بیت الذکر میں کام کرنے والے تمام کارکنوں نے شرکت کی اور ان کی خدمات کو سراہا۔ محترم امیر صاحب نے اجتماعی دعا کرائی۔ اس موقع پر موصوف کو محترم امیر صاحب نے جماعت کی طرف سے تحفہ پیش کیا اور اس غریب مخلص کارکن کی طویل جماعتی خدمات کے اعتراف کے طور پر اس کیلئے تاحیات ایک معقول رقم کا ماہانہ الاؤنس بھی منظور کیا ہے۔ بعد نماز ظہر مکرم میجر محمد یوسف صاحب سیکرٹری ضیافت کی طرف سے ذاتی طور پر ظہرانہ دیا گیا۔

نکاح

⊛ مکرم ظفر اللہ رشید صاحب دارالفضل غربی فضل ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بھتیجے مکرم عدیل احمد طارق صاحب واقف نو ولد مکرم چوہدری طارق عبداللہ صاحب جرمنی کے نکاح کا اعلان مکرمہ کاشفہ فریال احمد صاحبہ واقفہ نو بنت مکرم چوہدری مبشر ندیم احمد صاحب جرمنی کے ہمراہ مبلغ سات ہزار یورو حق مہر پر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت مورخہ 5 ستمبر 2016ء کو بعد نماز ظہر و عصر بیت السبوح جرمنی میں فرمایا۔ دلہا مکرم چوہدری محمد ابراہیم رشید صاحب مرحوم دارالفضل غربی ربوہ کا پوتا، مکرم چوہدری عبداللہ خان صاحب درویش قادیان کی نسل سے اور مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب مرحوم ریٹائرڈ چیف انجینئر میونسپل کارپوریشن لاہور کا نواسہ ہے۔ جبکہ دلہن مکرم چوہدری محمود اللہ رشید صاحب مرحوم سابق کارکن اصلاح وارشاد مقامی ربوہ کی نواسی، مکرم چوہدری علی احمد صاحب آف ملتان کی پوتی اور مکرم چوہدری اللہ دتہ صاحب مرحوم سابق صدر جماعت احمدیہ کبیر والا کی نسل سے ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ یہ رشتہ جانبین کیلئے ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔ آمین

ولادت

⊛ مکرمہ عذرا پروین صاحبہ اہلیہ مکرم محمد یونس صاحب مرحوم تلے عالی ضلع گوجرانوالہ تحریر کرتی ہیں۔

میرے دوسرے بیٹے مکرم حافظ محمد وقار یونس صاحب مربی سلسلہ متخصص جامعہ احمدیہ ربوہ اور بہو مکرمہ نداء وقار صاحبہ کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل وکرم سے 24 ستمبر 2016ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس کا نام عدیل احمد عطا فرمایا ہے اور وقف نو کی عظیم الشان تحریک میں شمولیت کی اجازت بھی مرحمت فرمائی ہے۔ نومولود مکرم عبدالسلام صاحب بشیر آباد ربوہ کا نواسہ ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو باعمر، نافع الناس، ماں باپ کی آنکھوں کی ٹھنڈک اور دین کا خادم بنائے۔ آمین

واقفہ نو کی نمایاں کامیابی

⊛ مکرم سید قمر سلیمان احمد صاحب وکیل وقف نو تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

ایک واقفہ نو دانیہ جمیل بنت مکرم انجینئر محمد جمیل صاحب آف گرین ٹاؤن لاہور نے انٹرمیڈیٹ کے امتحان میں 1042/1100 نمبر حاصل کر کے لاہور بورڈ میں پری میڈیکل گروپ میں دوسری پوزیشن حاصل کی ہے۔ عزیزہ کو ایوان اقبال میں منعقدہ تقریب میں پنجاب کے وزیر تعلیم نے میڈل اور کیش پرائز دیا۔ عزیزہ مکرم چوہدری غلام حسین صاحب آف قطب پور ضلع لودھراں کی پوتی اور مکرم چوہدری ولی محمد صاحب مرحوم آف ناصر آباد شرقی ربوہ کی نواسی ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز عزیزہ کیلئے مبارک فرمائے اور آئندہ بھی مزید کامیابیاں عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

⊛ مکرم ایاز احمد طاہر صاحب مربی سلسلہ نظارت اشاعت ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی خالہ مکرمہ نبیلہ فردوس صاحبہ زوجہ مکرم عطاء اللہ حیدری صاحب فیکٹری ایریا ربوہ پتے میں پتھری کی وجہ سے فضل عمر ہسپتال ربوہ میں داخل ہیں۔ آپریشن متوقع ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپریشن کو کامیاب کرے اور جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتے ہوئے شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

⊛ مکرم نور اللہ خان صاحب مربی سلسلہ نظارت اشاعت ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی والدہ محترمہ فتح بی بی صاحبہ سابقہ صدر لجنہ اماء اللہ سوبھاگہ ضلع سرگودھا اہلیہ مکرم مہر فضل کریم سیال صاحب مرحوم کے برین ٹیومر کا اللہ تعالیٰ کے فضل سے کامیاب آپریشن برین سرجری ہسپتال راولپنڈی میں مورخہ 27/اکتوبر 2016ء کو ہوا ہے۔ محترمہ کو گردوں، شوگر، بلڈ پریشر اور دل کے عوارض بھی لاحق ہیں۔ ان کی شفاء کاملہ وعاجلہ اور جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے کیلئے احباب سے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

⊛ مکرم محمد اشفاق صاحب امیر جماعت احمدیہ ضلع نوابشاہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم غلام رسول صاحب ولد مکرم عبدالحی صاحب نوابشاہ مورخہ 18 ستمبر 2016ء کو PMCH نوابشاہ میں بعمر 66 سال انتقال کر گئے۔ اگلے روز احمدیہ قبرستان نوابشاہ میں ان کی تدفین ہوئی۔ نماز جنازہ مکرم طارق محمود کھوکھر صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی۔ بعد از تدفین خاکسار نے دعا کرائی۔ مکرم غلام رسول صاحب ماہ کھنڈ باندھی ضلع نوابشاہ میں پیدا ہوئے۔ ان کی تعلیم میٹرک تھی۔ بعد ازاں یہ نوابشاہ شفٹ ہو گئے۔ پہلے کچھ عرصہ ملازمت کرتے رہے۔ پھر آڑھت کا کام نوابشاہ میں اور پھر کراچی میں کرتے رہے۔ آپ 3 بھائی تھے۔ خدا تعالیٰ نے آپ کو 3 بیٹوں اور 2 بیٹیوں سے نوازا۔ 2 بچے بیرون پاکستان قیام پذیر ہیں۔ کچھ ماہ قبل آپ پر فالج کا اٹیک ہوا۔ صاحب فراش رہے۔ 18 ستمبر شدید بخار کے باعث آپ کو ہسپتال لے جایا گیا جہاں آپ نے جان جان آفرین کے سپرد کی۔ آپ 2013ء قادیان جلسہ پر گئے تھے۔ آپ نمازوں کے پابند اور جمعہ بیت الذکر میں پڑھنے کے خصوصی طور پر پابند تھے۔ خاموش طبع، کم گو، بے ضرر، جماعت سے محبت کرنے والے، جماعت کیلئے غیرت رکھنے والے اور حضور انور کے خطبات باقاعدگی کے ساتھ سننے والے وجود تھے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ ان سے مغفرت کا سلوک کرتے ہوئے جنت الفردوس میں جگہ دے، پسماندگان کو صبر جمیل اور ان کی نیکیوں کو جاری رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

⊛ مکرم طاہر احمد بشیر صاحب معلم وقف جدید چک نمبر 1/H ضلع ملتان تحریر کرتے ہیں۔

مکرمہ شریفاں بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری علی محمد صاحب داجل ضلع راجن پور ایک لمبا عرصہ علیل رہنے کے بعد مورخہ 2 ستمبر 2016ء کو بقضاء الٰہی عمر 84 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ مورخہ 3 ستمبر 2016ء کو صبح ساڑھے آٹھ بجے دفاتر صدر انجمن احمدیہ کے لان میں نماز جنازہ ادا کی گئی اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین کے بعد مکرم ضمیر احمد ندیم صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ مرحومہ نماز کی پابند، تہجد گزار، تلاوت قرآن کریم کی عادی، مہمان نواز، ملنسار، صفائی پسند، خلافت سے گہری محبت اور عقیدت کا تعلق تھا۔ مرحومہ مکرم نصیر احمد صاحب صدر جماعت داجل کی والدہ، مکرم عرفان احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ داجل، مکرم خالد احمد صاحب مربی سلسلہ سید والا ضلع ننکانہ صاحب اور مکرم وقاص احمد صاحب ڈاکٹر آف فارمیسی لاہور کی دادی تھیں۔ مرحومہ نے پسماندگان میں سات بیٹے، تین بیٹیاں، متعدد پوتے پوتیاں اور نواسے نواسیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ سے مغفرت کا سلوک کرتے ہوئے جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

ہومیوپیتھک ادویات وعلاج کیلئے بااعتماد نام
عزیز ہومیوپیتھک کلینک اینڈ سٹور ربوہ
ڈگری کالج روڈ رحمٰن کالونی ☆ راس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک
0333-9797798 ☆ 0333-9797797
047-6212399 ☆ 047-6211399

تاریخ عالم 4۔اکتوبر

☆ آج حیوانات کے بارہ میں آگہی پھیلانے کا عالمی دن ہے۔

☆ **1535ء:** بائبل کا پہلی دفعہ مکمل انگریزی ترجمہ شائع کیا گیا۔ یہ ترجمہ William Tandyle اور Mylse Coverdyle نے کیا تھا۔

☆ **1824ء:** میکسیکو نے نئے آئین کو منظور کیا اور وفاقی جمہوریہ بن گیا۔

☆ **1830ء:** یورپ میں نیدرلینڈز سے الگ ہونے پر بیلجیئم کی سلطنت کا قیام عمل میں لایا گیا۔

☆ **1965ء:** پوپ پاول ششم کی نیویارک آمد ہوئی۔ یوں کسی بھی پوپ نے پہلی دفعہ امریکہ بلکہ انتہائی مغربی دنیا میں قدم رکھا۔

☆ **1966ء:** براعظم افریقہ کے جنوب میں واقع بیس لاکھ آبادی کے ملک لیسوتھو نے انگلستان سے آزادی حاصل کی۔ اس ملک کا کل رقبہ گیارہ ہزار مربع میل کے لگ بھگ ہے۔

☆ **1992ء:** براعظم افریقہ کے چھوٹے سے ملک موزمبیق میں گزشتہ 16 سال سے خانہ جنگی کی وجہ سے بربادی ہورہی تھی آج کے دن روم میں ہونے والے معاہدہ سے امن عمل کا آغاز ہوا۔

☆ **2006ء:** جولین اسانج نے وکی لیکس پر کام کا آغاز کیا۔

(مرسلہ: مکرم طارق حیات صاحب)

درخواست دعا

مکرم بشارت احمد باجوہ صاحب دفتر صدر عمومی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ محترمہ صفیہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم یونس احمد بھٹی صاحب امریکہ بعجہ ہارٹ اٹیک ہسپتال میں داخل ہیں اور بیہوشی طاری ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ موصوفہ کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

Deals in HRC,CRC,EG,P&O, Sheets &Coil
JK STEEL
Lahore

ثروت ہوزری سٹور
لوکل وامپورٹڈ جرسی، سویٹر، تولیہ، بنیان، جراب، رومال، اور ٹراؤزر، شرٹ کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے۔
کارز جھنگ بازار چوک گھنٹہ گھر فیصل آباد
Ph:0412627489,03007988298

ربوہ آئی کلینک
اوقات کار روزانہ صبح 10 تا شام 5 بجے تک
چھٹی بروز جمعۃ المبارک
برائے رابطہ: 047-6211707,6214414
موبائل: 0301-7972878

عمر اسٹیٹ اینڈ بلڈرز
لاہور میں جائیداد کی خرید و فروخت کا باا عتماد ادارہ
H2-278 مین بلیوارڈ جوہر ٹاؤن لاہور
چیف ایگزیکٹو: چوہدری اکبر علی
0300-9488447
042-35301549,35301550
Fax:042-35467624
E_mail:umerestate786@hotmail.com

ربوہ میں طلوع وغروب وموسم 4/اکتوبر

طلوع فجر	4:42
طلوع آفتاب	6:01
زوال آفتاب	11:57
غروب آفتاب	5:53
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	37 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	26 سنٹی گریڈ

موسم خشک رہنے کا امکان ہے۔

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

4۔اکتوبر 2016ء

6:25 am	حضور انور کا جرمن پارلیمنٹ کا دورہ
8:10 am	خطبہ جمعہ 5 نومبر 2010ء
12:00 pm	گلشن وقف نو
1:50 pm	سوال و جواب
4:00 pm	خطبہ جمعہ 30 ستمبر 2016ء (سندھی ترجمہ)

Study in Europe
Sweden → Without IELTS.
Poland → Annual Tuition fee is only € 2500 To 3500
Holland → Visa is the responsibility of the University.
Education Concern ®
67-C, Faisal Town, Lahore,
Tel +92-42-35177124,331-4482511
+92-302-8411770 (Also on Viber)
farrukh@educationconcern.com
www.educationconcern.com
Skype counseling.educon
Student Can Join our IELTS / iTEP classes

ملٹی لنکس انٹرنیشنل کارگو کوریئر
یادگار روڈ۔ ربوہ
دنیا کے تمام ممالک میں پارسل اور قیمتی دستاویزات بذریعہ DHL اور FedEx مناسب ریٹس
0321-7918563,0333-2163419
047-6213567,6213767

امتیاز ٹریولز انٹرنیشنل
بالمقابل ایوان محمود ربوہ
گورنمنٹ لائسنس نمبر 4299
اندرون ملک اور بیرون ملک ٹکٹوں کی فراہمی کا ایک باا عتماد ادارہ
TeL:047-6214000,Fax:047-6215000
Mob:0333-6524952
E_mail:imtiaztravels@hotmail.com

مظہر کلینک احمد نگر ربوہ برائے فروخت
خصوصیات درج ذیل ہیں ✪ عرصہ 45 سال سے ملک کے طول وعرض سے مریض آتے ہیں اور نہایت اچھی شہرت رکھتا ہے ✪ سوئی گیس کی فراخ وکشادہ سڑک پر واقع ہے جہاں پارکنگ و مریضوں کی آمد و رفت کی سہولت موجود ہے ✪ سرگودھا، فیصل آباد روڈ اور بس سٹاپ 100 گز کے فاصلے پر ہیں ✪ دائیں بائیں پٹرول پمپ، سی این جی پمپ، ہوٹلز موجود ہیں ✪ رقبہ 25 مرلے تقریباً مسقف حصہ 10 مرلے تقریباً (کمرے 12 عدد واش رومز 3 عدد ہال نما کمرے 3 عدد چھوٹے کمرے 9 عدد۔ بیسمنٹ 52 فٹ 14x فٹ۔ برآمدہ 8x52 دوسرا برآمدہ 15x40) دو بجلی کنکشن اور ایک سوئی گیس کنکشن ✪ دائیں بائیں میڈیکل سٹورز ہیں ✪ کالووال روڈ بہت سے دیہات کو ملتی ہے۔ خصوصاً ڈاکٹرز کیلئے سنہری موقع ہے بعجہ رواں کاروبار انشاء اللہ پہلے دن سے انکم شروع ہوگی۔ خود تشریف لائیں یا ویڈیو منگوا کر ملاحظہ فرمائیں۔
برائے رابطہ
whatsapp 0336-8650439:
whatsapp 001-306-716-6847,Cell:0332-7065822

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون و بیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
البشیر پیج جیولرز
میاں شاہد اسلام
+92 047 6214510
+92 333 6709546
چیمہ مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے عمدہ، دلکش اور حسین زیورات کا مرکز
امین جیولرز
سراج مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
دکان: 0476213213
موبائل: 0333-5497411

SERVICE LIKE NEVER BEFORE
HOOVERS WORLD WIDE EXPRESS
کوریئر اینڈ کارگو سروس
لاہور کے بعد اب راولپنڈی، اسلام آباد اور مضافات میں بھی سروس کا آغاز
UK، جرمنی، یورپ، امریکہ، کینیڈا اور پوری دنیا میں کہیں بھی سامان و کاغذات بھجوانے کے لئے رابطہ کریں۔ آپ کی ایک فون کال پر پک کی سہولت فراہم کی جائے گی۔
جلسہ اور عیدین کے موقع پر خصوصی رعایتی پیکیجز
بلال احمد انصاری
0423-7428400,051-4341232
0321-4866677,0333-6708024
(ان نمبرز کے علاوہ کسی نمبر پر رابطہ کیا گیا تو کمپنی ذمہ دار نہ ہوگی)
لاہور آفس ایڈریس:۔ دکان نمبر PMA,24-25
ٹریڈ سنٹر بالمقابل کیمپ جیل فیروز پور روڈ لاہور
راولپنڈی و اسلام آباد آفس ایڈریس:۔
دکان نمبر B3۔ پیرس پلازہ مین ڈبل روڈ
سیکٹر II خیابان سرسید نزد گرلز کالج راولپنڈی

STUDY IN GERMANY
Bachelor (with Foundation Year) & Master Degree Programmes Available
FREE DEGREE PROGRAMMES
Science / Engineering / Management
Medicine / Economics / Humanities
Get 18 Months Job Search Time After Masters
Degree & Even Work Allowed During Studies
APPLY NOW (Requirement)
• Intermediate with above 60%
• A-Level Students
• Bachelor Students with min 70%
• Students awaiting result can also apply
Consultancy + Admission Assistance + Documentation
Even after reaching Germany, pick up service from Airport till University
Please contact your ErfolgTeam in Germany
Office Tel: 0049 7940 5035030 (Monday-Friday), Fax: 0049 7940 5035031
Web: www.erfolgteam.com , E-mail: info@erfolgteam.com

FR-10